ملک احمد سرور

قرآن مجید......کتاب رُشد وہدایت

☆ قرآن مجید کیا ہے؟

۱) ''اے محمد ﷺ! یہ (قرآن) ایک کتاب ہے جس کو ہم نے تمہاری طرف نازل کیا ہے تا کہ تم لوگوں کو تاریکیوں نکال کر روشنی میں لاؤ۔'' (ابراہیم:۱)

۲) ''یہ ایک زبردست کتاب ہے، باطل نہ سامنے سے اس پر آ سکتا ہے، نہ پیچھے سے۔'' (حٰم السجدہ:۴۲)

۳) ''ہم نے اسے عربی زبان کا قرآن بنایا ہے تا کہ تم لوگ اسے سمجھو اور در حقیقت یہ اُم الکتاب میں ثبت ہے، ہمارے ہاں بڑی بلند مرتبہ اور حکمت سے لبریز کتاب۔'' (الزخرف:۳،۴)

۴) ''یہ قرآن وہ چیز نہیں ہے جو اللہ کی وحی اور تعلیم کے بغیر تصنیف کر لی جائے۔'' (یونس:۳۷)

☆ نصیحت کے لیے آسان ہے

''ہم نے اس قرآن کو نصیحت کے لیے آسان ذریعہ بنادیا ہے، پھر کیا ہے کوئی نصیحت قبول کرنے والا؟'' (القمر:۴۰)

☆ اقوام عالم کے لیے نصیحت وموعظت

(۱) ''یہ (قرآن) تو تمام اقوام عالم کے لیے نصیحت وموعظت ہے۔'' (التکویر:۲۷)

۲) ''نہایت متبرک ہے وہ جس نے یہ فرقان اپنے بندے پر نازل کیا تا کہ وہ ہر زمان ومکاں کی اقوام کے متنبہ کرنے والا بنے۔'' (الفرقان:۱)

☆ اگر کسی پہاڑ پر اتارا ہوتا......!

''اگر ہم نے یہ قرآن کسی پہاڑ پر بھی اتار دیا ہوتا تو تم دیکھتے کہ وہ اللہ کے خوف سے دبا جا رہا ہے اور پھٹا پڑتا ہے۔'' (الحشر:۲۱)

☆ قرآن مجید کی حفاظت کی گارنٹی

(۱) ''بلکہ یہ قرآن مجید بلند پایہ ہے، اس لوح میں (نقش ہے) جو محفوظ ہے۔'' (البروج:۲۱،۲۲)

۲) ''رہا یہ ذکر، تو اس کو ہم نے نازل کیا ہے اور ہم خود اس کے نگہبان ہیں۔'' (الحجر:۹)

۳) ''یہ ایک بلند پایہ قرآن ہے، ایک محفوظ کتاب میں ثبت۔'' (الواقعہ:۷۷،۷۸)

☆ شفا و رحمت

(۱) ''یہ (قرآن) وہ چیز ہے جو دلوں کے امراض کی شفا ہے اور جو اسے قبول کر لیں' ان کے لیے رہنمائی اور رحمت ہے۔'' (یونس: ۵۷)

۲) ''ہم اس قرآن کے سلسلہ تنزیل میں وہ کچھ نازل کر رہے ہیں جو ماننے والوں کے لیے تو شفا اور رحمت ہے مگر ظالموں کے لیے خسارے کے سوا اور کسی چیز میں اضافہ نہیں کرتا۔'' (بنی اسرائیل: ۸۲)

☆ قرآن پڑھنے اور سننے کے آداب

۱) ''مطہرین کے سوا کوئی اسے چھو نہیں سکتا۔'' (الواقعہ: ۷۹)

۲) ''پھر جب تم قرآن پڑھنے لگو تو شیطان رجیم سے خدا کی پناہ مانگ لیا کرو۔'' (النحل: ۹۸)

۳) ''جب قرآن تمہارے سامنے پڑھا جائے تو اسے توجہ سے سنو اور خاموش رہو شاید کہ تم پر بھی رحمت ہو جائے۔'' (الاعراف: ۲۰۴)

۴) ''اور قرآن کو خوب ٹھہر ٹھہر کر پڑھو۔'' (المزمل: ۴)

۵) ''اور اس قرآن کو ہم نے تھوڑا تھوڑا کر کے نازل کیا ہے تا کہ تم ٹھہر ٹھہر کر اسے لوگوں کو سناؤ اور اسے ہم نے (موقع موقع سے) بتدریج اُتارا ہے۔'' (بنی اسرائیل: ۱۰۶)

۶) ''اور اپنی نماز میں نہ تو زیادہ زور سے پڑھیے اور نہ بالکل ہی دھیرے دھیرے بلکہ دونوں کے درمیان کا طریقہ اختیار کیجیے۔'' (بنی اسرائیل: ۱۱۰)

☆ تلاوتِ قرآن مجید

(۱) ''اے نبی! تلاوت کرو اس کتاب کی' جو تمہاری طرف وحی کے ذریعہ بھیجی گئی ہے۔'' (العنکبوت: ۴۵)

۲) ''اور فجر کے قرآن (تلاوت قرآن) کا بھی التزام کرو کیونکہ قرآن فجر مشہود ہوتا ہے (یعنی فرشتے گواہ بنتے ہیں)۔'' (بنی اسرائیل: ۷۸)

☆ تلاوتِ قرآن مجید فرامین رسول ﷺ کی روشنی میں

۱) ''میری امت کے لیے سب سے بہتر عبادت قرآن مجید کی تلاوت ہے۔'' (بحوالہ آداب زندگی از مولانا یوسف اصلاحی)

۲) ''نبی کریم ﷺ کا فرمان ہے کہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''جو بندہ قرآن کی تلاوت میں اس قدر مشغول ہو کہ وہ مجھ سے دعا مانگنے کا موقع نہ پا سکے تو میں اس کو بغیر مانگے ہی مانگنے والوں سے زیادہ دوں گا۔'' (ترمذی)

۳) ''بندہ تلاوت قرآن مجید ہی کے ذریعے خدا کا سب سے زیادہ قرب حاصل کرتا ہے۔'' (ترمذی)

۴) ''جس شخص نے قرآن پڑھا اور وہ روزانہ اس کی تلاوت کرتا رہتا ہے' اس کی مثال ایسی ہے جیسے مشک سے بھری ہوئی

زنبیل کہ اس کی خوشبو چار سو مہک رہی ہے اور جس شخص نے قرآن پڑھا لیکن وہ اس کی تلاوت نہیں کرتا تو اس کی مثال ایسی ہے جیسے مشک سے بھری ہوئی بوتل جس کو ڈاٹ لگا کر بند کر دیا گیا ہو۔'' (ترمذی)

۵) ''نبی کریم ﷺ نے فرمایا: ''اپنی آواز اور اپنے لہجے سے قرآن کو آراستہ کرو۔'' (ابوداؤد)

۶) ''فرمان رسول ﷺ ہے: ''قرآن پڑھنے والے سے قیامت کے روز کہا جائے گا کہ جس جگہ ٹھہراؤ اور خوش الحانی کے ساتھ تم دنیا میں بنا سنوار کر قرآن پڑھا کرتے تھے' اسی طرح قرآن پڑھو اور ہر آیت کے صلے میں ایک درجہ بلند ہوتے جاؤ' تمہارا ٹھکانہ تمہاری تلاوت کی آخری آیت کے قریب ہے۔'' (ترمذی)

۷) ''سیدنا ابوذر رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ ''حضور ﷺ نے فرمایا کہ تلاوتِ قرآن کا اہتمام کیا کرو کہ دنیا میں یہ نور ہے اور آخرت میں ذخیرہ۔'' (رواہ ابن حبان فی صحیفہ فی حدیث طویل)

۸) ''سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے حضور ﷺ سے نقل کیا ہے کہ جو شخص ایک آیت کلام اللہ کی سنے اس کے لیے دو چند نیکی لکھی جاتی ہے اور جو تلاوت کرے' اس کے لیے قیامت کے دن نور ہوگا۔'' (بحوالہ فضائل قرآن مجید از مولانا محمد زکریا)

☆ سفارش کرنے والا

(۱) ''حضرت جابر رضی اللہ عنہ نے رسول اللہ ﷺ سے روایت کی ہے کہ قرآن پاک ایسا شفیع ہے جس کی شفاعت قبول کی گئی اور ایسا جھگڑا تسلیم کر لیا گیا۔ جو شخص اس کو اپنے آگے رکھے' اس کو یہ جنت کی طرف کھینچتا ہے اور جو اسے پس پشت ڈال دے' اس کو جہنم میں گرا دیتا ہے۔'' (رواہ فضائل قرآن مجید از مولانا محمد زکریا)

۲) ''سعیدؒ بن سلیم حضور اکرم ﷺ کا ارشاد نقل کرتے ہیں کہ قیامت کے دن اللہ کے نزدیک کلام پاک سے بڑھ کر کوئی سفارش کرنے والا نہ ہوگا' نہ کوئی نبی نہ کوئی فرشتہ وغیرہ۔'' (رواہ عبدالملک۔ بحوالہ فضائل قرآن مجید از مولانا محمد زکریا)

☆ قرآن پر نظر ڈالنا:

نبی کریم ﷺ نے فرمایا ہے: ''قرآن پر نظر ڈالنا بھی عبادت ہے۔'' (بحوالہ انوار القرآن از ڈاکٹر غلام مرتضیٰ ملک)

☆ فی حرف دس نیکیاں:

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: ''جس نے اللہ کی کتاب سے ایک حرف پڑھا' اس کے لیے ایک نیکی ہے اور ایسی نیکی کہ جس کا درجہ دس کے برابر ہے' یعنی ایک حرف پر دس نیکیاں اور میں یہ نہیں کہتا کہ ''الم'' ایک حرف ہے بلکہ الف ایک حرف ہے' لام دوسرا جبکہ میم تیسرا حرف ہے۔ (ترمذی) یہ لفظ ادا کیا تو ۳۰ نیکیاں مل گئیں۔ اس حدیث کا مطالعہ دیگر احادیث سے ملا کر کیا جائے تو معلوم ہوگا کہ اگر یہی تلاوت وضو کر کے کی جائے تو دس

کے بجائے ۲۵ نیکیاں ملیں گی اور اگر نماز کے اندر کی جائے تو پچاس نیکیاں ملیں گی۔ (بحوالہ: انوار القرآن)

☆ قرآن کا سمجھ کر پڑھنا

سیدنا ابوذر رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''اے ابوذر! اگر تو صبح اٹھتے ہی قرآن مجید کی ایک آیت سیکھ لے (مفہوم سمجھ لے) تو وہ تیرے لیے سو رکعت نوافل پڑھنے سے زیادہ بہتر ہے۔'' (ابوداؤد)

☆ قرآن اور قوموں کا عروج و زوال

حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: ''بے شک اللہ تعالیٰ اس کتاب (قرآن) کے ذریعے سے بعض قوموں کو رفعت و بلندی عطاء فرما دیتے ہیں اور اسی کتاب کو چھوڑ دینے کی وجہ سے بعض قوموں کو نیچے گرا دیتے ہیں۔'' (مسلم)

☆ رشک کن سے روا ہے؟

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: ''رشک کرنا صرف دو شخصوں سے روا ہے، ایک وہ شخص جسے اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید عطا کیا اور وہ دن رات اس کے پڑھنے اور اس میں تدبر و تفکر کرنے میں مسلسل مشغول رہتا ہے، دوسرا وہ شخص قابل رشک ہے جسے اللہ تعالیٰ نے مال و دولت دیا ہو اور وہ دن رات اسے اللہ کی راہ میں خرچ کرتا رہتا ہے۔'' (بخاری و مسلم)

حافظِ قرآن کے والدین کی شان

حضرت معاذ جُہنی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: ''جس شخص نے قرآن پڑھا (یعنی حفظ کیا) اور اس کے احکام یعنی اوامر و نواہی پر عمل کیا، اس کے ماں باپ کو قیامت کے دن ایسا تاج پہنایا جائے گا جو سورج سے زیادہ روشن، چمک دار اور حسین ہوگا۔'' (مسند احمد، ابوداؤد)

اس سے اندازہ لگایا جا سکتا ہے کہ حافظ قرآن کی اپنی فضیلت اور مرتبہ کس قدر بلند ہوگا۔

☆ حفاظ کو رسول اللہ ﷺ کی نصیحت

حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: ''تلاوت کے ساتھ قرآن مجید کی حفاظت کیا کرو (یعنی بار بار تلاوت کر کے یاد رکھا کرو) کیونکہ قسم ہے رب العزت کی کہ قرآن مجید بھول جانے میں مثل اس طرح ہے جیسے رسی میں جکڑا ہوا اونٹ کہ ذرا سی رسی ڈھیلی ہوئی تو وہ بھاگ گیا، اسی طرح جہاں بے پروائی سے کام لیا گیا اور

تلاوت میں غفلت برتی گئی تو قرآن دماغ سے نکل گیا۔لہٰذا قرآن مجید کی روزانہ تلاوت کریں۔'' (متفق علیہ)

☆ قرآن مجید سے لاتعلقی؟

ارشاد باری تعالیٰ ہے: ''رسول ﷺ (یوم حساب کو) کہیں گے، اے میرے پروردگار! میری قوم نے قرآن پاک کو چھوڑ دیا تھا۔'' (الفرقان: ۳۰) یعنی قرآن سے لاتعلق ہو جانے والوں پر اللہ کے رسول ﷺ خود استغاثہ دائر کریں گے۔

☆ ویران گھرانہ؟

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ''جس شخص کے سینے میں قرآن مجید کا کچھ حصہ نہیں، وہ ویران گھر جیسا ہے۔'' (دارمی، ترمذی)

☆ حافظِ قرآن کی سفارش

حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جس نے قرآن پڑھا، دل کے ساتھ، اس کے حلال وحرام اور اوامر ونواہی کا لحاظ رکھا اور زندگی بھر ایسا ہی مظاہرہ کیا تو اللہ تعالیٰ اس کو جنت میں داخل کرے گا اور اس کے خاندان کے دس آدمیوں کے بارے میں جو قطعی جہنمی ہو چکے ہیں، اس کی سفارش قبول کرے گا اور ان کو جنت میں داخل کرے گا۔'' (مسند احمد، ترمذی) (علماء کرام نے ''قرآن پڑھنے'' کو حفظِ قرآن کے معنی میں لیا ہے)

☆ فتنوں سے نجات کی صورت

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ حضرت جبرائیل علیہ السلام نے حضور اقدس ﷺ کو اطلاع دی کہ بہت سے فتنے ظاہر ہوں گے۔ حضور ﷺ نے دریافت فرمایا کہ ان سے خلاصی کی کیا صورت ہے؟ انہوں نے کہا: ''قرآن مجید۔'' (رواہ رزین، بحوالہ قرآن مجید از مولانا محمد زکریا)

☆ باعثِ افتخار

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا روایت کرتی ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: ''ہر چیز کے لیے کوئی شرافت وافتخار ہوا کرتا ہے، میری امت کی رونق اور افتخار قرآن مجید ہے۔'' (رواہ فی الحلیہ بحوالہ فضائل قرآن مجید)

اہل عالم کو قرآن کا کھلا چیلنج

ا) ''اعلان کر دیجیے، اگر سارے انسان اور جن اس بات پر جمع ہو جائیں کہ اس جیسا قرآن لے آئیں تو وہ اس جیسا قرآن ہرگز نہ لا سکیں گے اگرچہ وہ ایک دوسرے کے مددگار بن جائیں۔'' (بنی اسرائیل: آیت ۸۸)

۲)''اور اگر تمہیں اس امر میں شک ہے کہ یہ کتاب (قرآن) جو ہم نے اپنے بندے پر اتاری ہے' یہ ہماری ہے یا نہیں' تو اس کی مانند ایک ہی سورت بنالاؤ۔ اپنے سارے ہم نواؤں کو بلالو' ایک اللہ کو چھوڑ کر باقی جس جس کی چاہو مدد لے لو، اگر تم سچے ہو تو یہ کام کر کے دکھاؤ۔ لیکن اگر تم نے ایسا نہ کیا اور یقیناً کبھی نہیں کر سکتے تو ڈرو اس آگ سے جس کا ایندھن بنیں گے انسان اور پتھر' جو مہیا کی گئی ہے منکرین حق کے لیے۔'' (البقرہ: آیت ۲۳۔۲۴)

۳)''کیا یہ (منکرین) کہتے ہیں کہ آپ نے اس (قرآن کو) خود گھڑ لیا ہے؟ اصل بات یہ ہے کہ یہ ایمان نہیں لانا چاہتے۔ اگر یہ سچے ہیں تو اس شان کا ایک کلام بنالائیں۔'' (طور: آیت ۳۳۔۳۴)

۴) علم والے ہی قرآن کی صداقت کو پہچانتے ہیں اور وہ اس پر گواہ ہیں:

☆''اور جن لوگوں کو علم دیا گیا ہے وہ جانتے ہیں کہ جو کچھ تمہاری طرف تمہارے رب کی طرف سے نازل ہوا ہے وہ حق ہے۔'' (سبا: آیت ۶)

☆''یقیناً جن لوگوں کو علم دیا گیا ہے اس سے پہلے' انہیں جب یہ پڑھ کر سنایا جاتا ہے تو وہ منہ کے بل سجدے میں گر جاتے ہیں۔'' (بنی اسرائیل: آیت ۱۰۷)

قرآن چاہتا ہے

☆اسے پڑھا جائے ☆اسے سمجھا جائے ☆اس پر عمل کیا جائے؟ ☆اس کو دوسروں تک پہنچایا جائے

قرآن پاک......علامہ اقبالؒ کی نظر میں

گر تو می خواہی مسلمان زیستن
نیست ممکن جزبہ قرآن زیستن

....

وہ معزز تھے زمانے میں مسلماں ہوکر
اور تم خوار ہوئے تارکِ قرآں ہوکر

....

خوار از مہجوریٔ قرآں شدی
شکوہ سنج گردش دوراں شدی

(مطبوعہ: ''بیدار ڈائجسٹ'' نومبر ۲۰۰۲ء)